ریلائنس فاؤنڈیشن ملک بھر میں 10 لاکھ ''سائبر سکھی'' تیار کرے گا

• C-DAC کے تعاون سے e-SafeHER سائبر سیکیورٹی ٹریننگ پروگرام کا آغاز
•ڈیجیٹل دنیا میں دیہی خواتین کو محفوظ بنانے پر توجہ مرکوز
•تین سالوں میں 10 لاکھ خواتین تک پہنچنے کا ہدف

نئی دہلی، **14 اپریل، 2026** ۔ریلائنس فاؤنڈیشن نے دیہی خواتین کو ڈیجیٹل دنیا میں محفوظ بننے میں مدد کرنے کے لیے e-SafeHER پروگرام شروع کیا ہے۔ یہ ایک سائبر سیکیوریٹی بیداری کی تربیتی پہل ہے جسے C-DAC (سینٹر فار ڈیولپمنٹ آف ایڈوانسڈ کمپیوٹنگ) کے تعاون سے شروع کیا گیا ہے، جو الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت، حکومت ہند کے تحت ایک تنظیم ہے۔

اس پروگرام کا مقصد ملک بھر کی 10 لاکھ خواتین کو اگلے تین سالوں میں 'سائبر سکھی' کے طور پر تربیت دینا ہے، تاکہ وہ ڈیجیٹل خدمات کو محفوظ اور اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکیں۔ یہ پروگرام مدھیہ پردیش اور اڈیشہ میں شروع کیا جائے گا، اور پھر مرحلہ وار طریقے سے پورے ملک میں پھیلایا جائے گا۔

e-SafeHER کے تحت، خواتین کو سائبر سیکیوریٹی کے بارے میں تعلیم اور بااختیار بنانے کے ایک پروگرام کے تحت دیہی علاقوں کی خواتین کو آن لائن حفاظت، ڈیجیٹل لین دین اور محفوظ انٹرنیٹ کے استعمال کے بارے میں تربیت دی جائے گی۔ یہ اقدام خاص طور پر ان خواتین کے لیے ہے جو تیزی سے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو مربوط کر رہی ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن اس پروگرام کو سیلف ہیلپ گروپس اور ملک بھر میں اپنے گراس روٹ نیٹ ورک کے ذریعے سکیل کرے گا، جبکہ C-DAC تربیتی مواد اور تکنیکی مدد فراہم کرے گا۔

اس موقع پر ریلائنس فاؤنڈیشن کی ڈائریکٹر ایشا امبانی نے کہا،" ہندوستان میں دیہی خواتین پہلے سے کہیں زیادہ تیزی سے آن لائن آ رہی ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن کا مقصد نہ صرف ڈیجیٹل رسائی کو بڑھانا ہے بلکہ انہیں محفوظ رہنے کے لیے ضروری معلومات اور ہنر فراہم کرنا بھی ہے۔ e-SafeHER کے ذریعے، ہم خواتین کو یہ سکھانا چاہتے ہیں کہ ڈیجیٹل دنیا کو اعتماد کے ساتھ کیسے استعمال کیا جائے اور اپنی زندگی اور معاش کو مضبوط بنایا جائے۔

الیکٹرونک اور آئی ٹی وزارت کے سکریٹری ایس کرشنن نے کہا کہ ملک میں سائبر سیکیوریٹی کو مضبوط کرنے کے لیے، ہم دور دراز دیہی علاقوں میں خواتین تک e-SafeHER جیسے اقدامات کے ذریعے پہنچ رہے ہیں، تاکہ وہ ڈیجیٹل دنیا میں محفوظ اور بااختیار بن سکیں۔ یہ ایک ایسا ماڈل ہے جسے نقل کیا جا سکتا ہے اور اسے بڑے پیمانے پر پھیلایا جا سکتا ہے۔

ریلائنس فاؤنڈیشن کا کہنا ہے کہ یہ پہل خواتین کو ڈیجیٹل طور پر بااختیار بنانے کی اس کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے، جو ڈیجیٹل خواندگی، روزگار، صحت اور تعلیم جیسے شعبوں میں کام کر رہی ہے۔